

The Story of Ferdinand

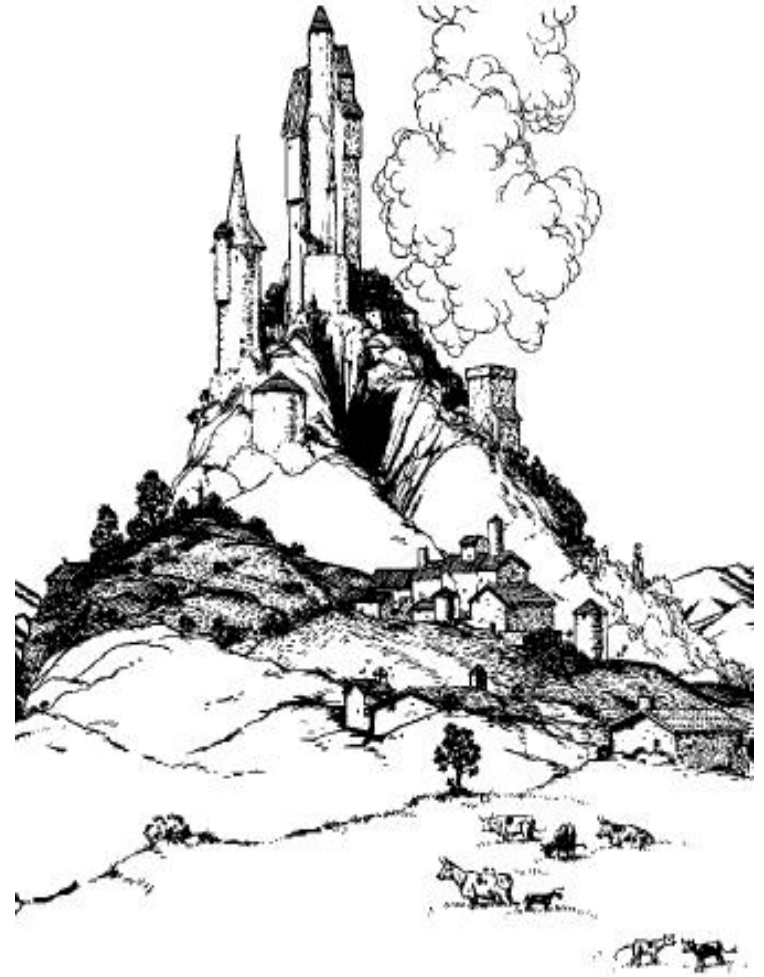
By Munro Leaf

Illustrated by Robert Lawson



فرڈیننڈ کی کہانی
لےکھک: منرو لیف
انؤواڈ : موهاممڈ ڈوبیر
چیتراکون: رلچرڈ لؤسن

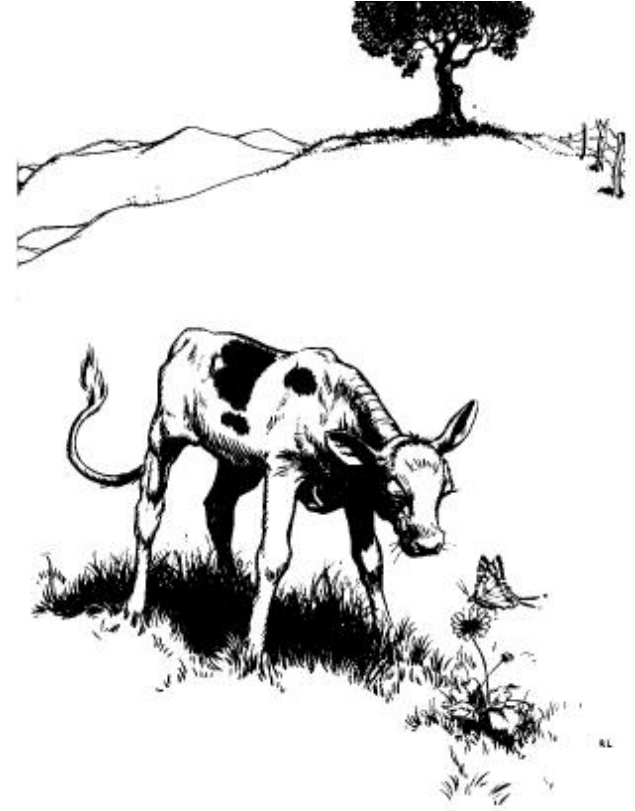
فرڈینانڈ کی کہانی
مصنف: منرولیف
اُردو ترجمہ: محمد زبیر
تصاویر: رابرٹ لوسن



Once upon a time in Spain

बहुत समय पहले की बात है।

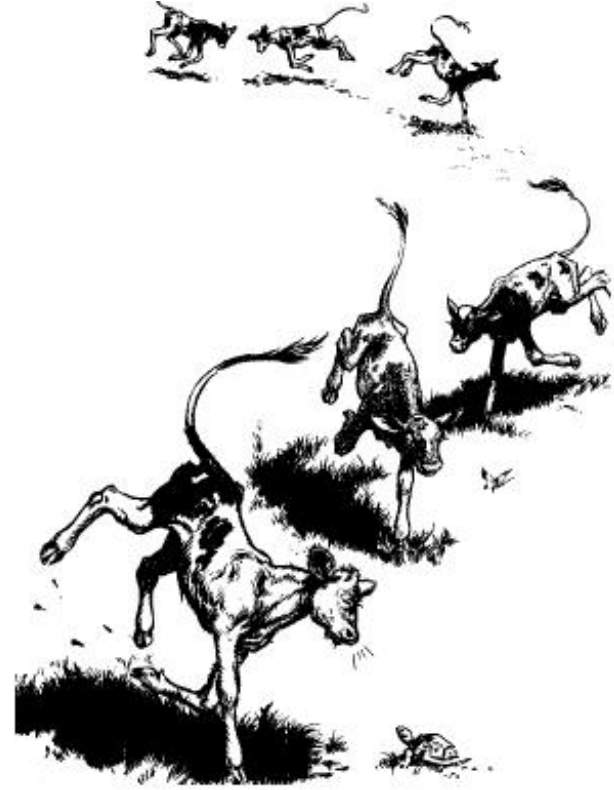
ایک دفعہ کا ذکر ہے اسپین میں۔



There was a little bull and his name was Ferdinand.

स्पेन में एक छोटा बैल रहता था।
उसका नाम फरडीनैड था।

ایک چھوٹا بیل رہتا تھا۔ اُس کا نام فرڈینانڈ
تھا۔



All the other little bulls he lived with would
run and jump and butt their heads together,

जिन बैलों के साथ वो रहता था
वे सभी दौड़ते
कूदते और एक-दूसरे के
मत्थे-से-मत्था लड़ाते थे।

جن بیلوں کے ساتھ وہ رہتا تھا وہ سبھی
دوڑتے کودتے اور ایک دوسرے کے مٹھے
سے مٹھا لڑاتے تھے۔



but not Ferdinand.

परंतु फरडीनॅड ऐसा कभी नहीं
करता था।

لیکن فرڈینانڈ ایسا کبھی نہیں کرتا تھا۔



He liked to sit just quietly and smell the flowers.

उसे चुपचाप बैठकर फूलों की
खुशबू सूंघना ही अच्छा लगता था।

اُسے چپ چاپ بیٹھ کر پھولوں کی خوشبو سونگھنا ہی
اچھا لگتا تھا۔



He had a favorite spot out in the pasture under the cork tree.

उसे एक जगह बहुत पसंद थी।
वो जगह घास के मैदान में कार्क के
पेड़ के नीचे थी।

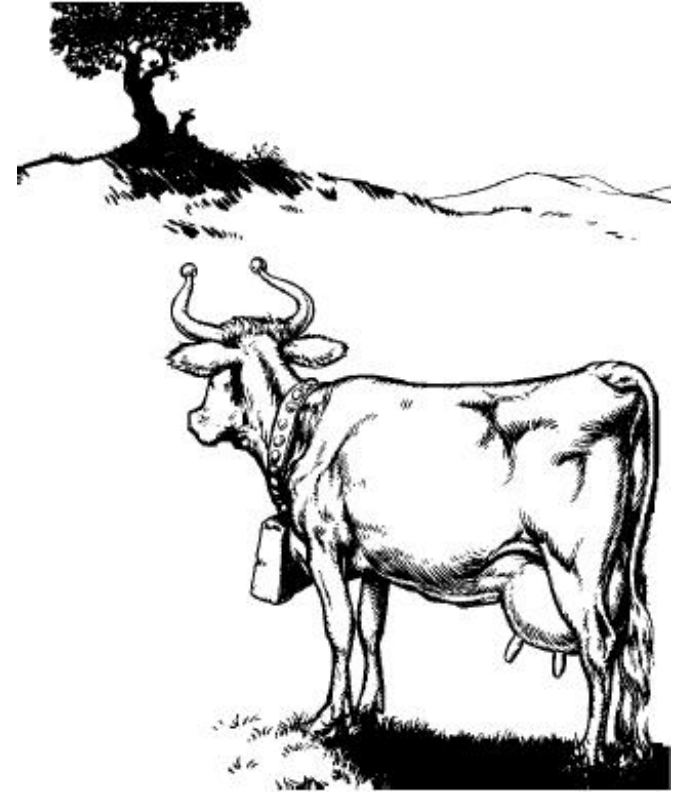
اُسے ایک جگہ بہت پسند تھی۔
وہ جگہ گھاس کے میدان میں
کارک کے درخت کے نیچے تھی۔



It was his favorite tree and he would sit in its shade all day and smell the flowers.

वो उसका सबसे प्रिय पेड़ था। वो सारे दिन पेड़ की छांव में बैठकर उसके फूलों की खुशबू सूंघा करता था।

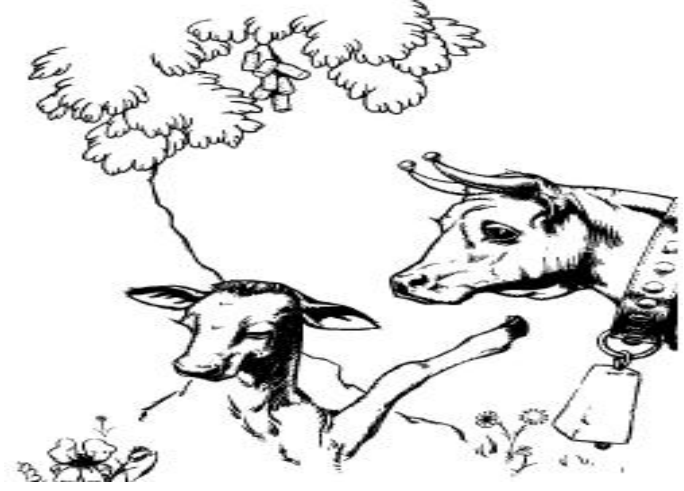
وہ اُس کا سب سے پسندیدہ درخت تھا۔ وہ
سارا دن درخت کی چھاؤں
میں بیٹھ کر اُس کے پھولوں کی خوشبو
سوگھا کرتا تھا۔



Sometimes his mother, who was a cow, would worry about him. She was afraid he would be lonesome all by himself.

उसकी मां एक गाय थी। कभी-कभी
मां उसके बारे में चिंता करती थी।
उसे डर था कि अकेलेपन के कारण
कहीं फरडीनैड उदास न हो जाये।

اُس کی ماں ایک گائے تھی۔ کبھی کبھی
ماں اُس کے بارے میں فکر مند رہتی تھی۔
اُسے ڈر تھا کہ تنہائی کی وجہ سے
کہیں فرڈیناڈ اُداس نہ ہو جائے۔



“Why don’t you run and play with the other bulls and skip
and butt
Your head?” she would say.
But Ferdinand would shake his head.
“I like it better here where I can sit quietly and smell the
flowers.”

‘تو دوسرے بیلوں کے ساتھ دوڑتے اور کھیلتے کیوں نہیں؟
خेलتے کیوں نہیں ہو؟
تو اوروں کے ساتھ سینگ کیوں نہیں لڑاتے؟ وہ پوچھتی۔
لیکن فرڈینانڈ جواب میں بس اپنا سر ہلادیتا اور کہتا۔
’مجھے بس یہاں پر آرام سے بیٹھنا اور پھولوں کی خوشبو
سوگھنا اچھا لگتا ہے۔‘

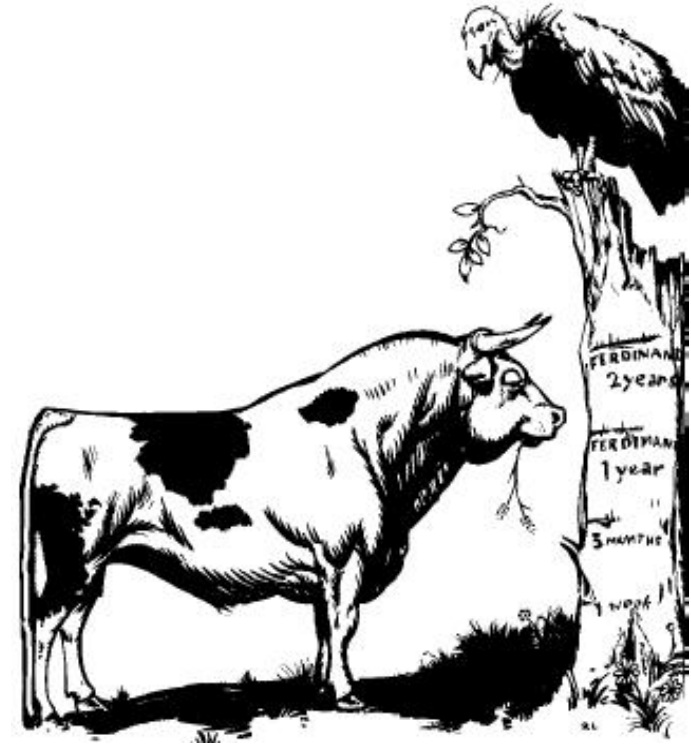
‘تو دوسرے بیلوں کے ساتھ دوڑتے اور کھیلتے کیوں نہیں؟
تم اوروں کے ساتھ سینگ کیوں نہیں لڑاتے؟ وہ پوچھتی۔
لیکن فرڈینانڈ جواب میں بس اپنا سر ہلادیتا اور کہتا۔
’مجھے بس یہاں پر آرام سے بیٹھنا اور پھولوں کی خوشبو
سوگھنا اچھا لگتا ہے۔‘



His mother saw that he was not lonesome,
and because she was an understanding mother,
even though she was a cow, she let him just sit there and be
happy.

उसकी मां वैसे एक साधारण गाय थी। परंतु थी
वो बहुत समझदार।
वो हमेशा इस बात का ध्यान रखती कि
फरडी नैड उदास न हो।
वो उसे पेड़ के नीचे अकेले बैठे रहने देती थी।
कम-से-कम वो वहां खुश तो था।

اُس کی ماں ویسے ایک عام گائے تھی۔ لیکن
تھی وہ بہت سمجھدار۔
وہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی کہ فرڈیناڈ
اُداس نہ ہو۔
وہ اُسے درخت کے نیچے اکیلے بیٹھے رہنے
دیتی تھی۔ کم از کم وہاں خوش تو تھا۔



As the years went by Ferdinand grew and grew
until he was very big and strong.

धीरे-धीरे साल गुजरते गये।
फरडीनैड एकदम बड़ा और
ताकतवर बन गया।

آهسته آهسته سال گزرتے گئے۔ فرڈینانڈ
ایک دم بڑا اور طاقتور بن گیا۔

All the other bulls who had grown up with him in the same pasture would fight each other all day. They would butt each other and stick each other with their horns. What they wanted most of all was to be picked to fight at the bull fights in Madrid.



باکی بیل جو उसके साथ घاس
के मैदान में बड़े हुये थे,
वे दिन भर एक-दूसरे के साथ
लड़ते रहते थे। वे मत्थे-से-मत्था
लड़ाते और एक-दूसरे को अपने
पैने सींघ चुभाते।
उन सब की बस एक ही तमन्ना
थी -
कि कोई उन्हें स्पेन की राजधानी
मैडरिड में बैलों की लड़ाई के
लिये चुन ले।

باقی بیل جو اُس کے ساتھ گھاس کے میدان
میں بڑے ہوئے تھے،
وہ دن بھر ایک دوسرے کے ساتھ لڑتے
رہتے تھے۔ وہ مٹھے سے مٹھا لڑاتے
اور ایک دوسرے کو اپنے تیز سینگ
چبھوتے۔
اُن سب کی بس ایک ہی تمنا تھی،
کہ کوئی انہیں اسپین کے دارالحکومت
میڈرید میں بیلوں کی لڑائی کے لیے چُن
لے۔



But not Ferdinand - he still liked to sit just quietly
under the cork tree and smell the flowers.

परंतु फरडीनैड की लड़ाई में कोई
दिलचस्पी नहीं थी।
उसे केवल कार्क के पेड़ के नीचे
बैठ कर
उसके फूलों की खुशबू सूंघना ही
अच्छा लगता था।

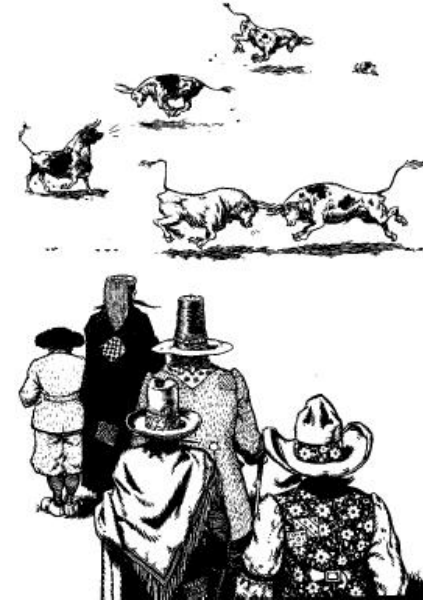
لیکن فرڈینانڈ کی لڑائی میں کوئی دلچسپی نہیں
تھی۔
اُسے صرف کارک کے درخت کے نیچے بیٹھ
کر اُس کے پھولوں کی خوشبو سونگھنا ہی اچھا
لگتا تھا۔



One day five men came in very funny hats to pick the
biggest,
fastest, roughest bull to fight in the bull fights in Madrid.

एक दिन अजीबो-गरीब टोपियां
पहने हुये पांच आदमी आये।
वे सबसे बड़े, तेज और ताकतवर
बैल को चुनने के लिये आये थे।
वो सबसे ताकतवर बैल को
लड़ाई के लिये मैडरिड ले जाने
के लिये आये थे।

ایک دن عجیب غریب ٹوپیاں پہنے ہوئے
پانچ آدمی آئے۔
وہ سب سے بڑے، تیز اور طاقتور بیل کو
چُننے کے لیے آئے تھے۔
وہ سب سے طاقتور بیل کو لڑائی کے لیے
میڈرید لے جانے کے لیے آئے تھے۔



All the other bulls ran around snorting and butting, leaping and jumping so the men would think that they were very very strong and fierce and pick them.

बाकी सारे बैल अपनी ताकत का परिचय देने के लिये दौड़ने लगे, कूदने लगे और एक दूसरे को अपने पैने सींगों से गोदने लगे। बैलों को लगा कि टोपी वाले समझेंगे कि वे बहुत ही शक्तिशाली और बलवान हैं और वे चुन लिये जायेंगे।

باقی سارے بیل اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے دوڑنے لگے، کودنے لگے اور ایک دوسرے کو اپنے تیز سینگوں سے گودنے لگے۔ بیلوں کو لگا کہ ٹوپی والے سمجھیں گے کہ وہ بہت ہی طاقتور ہیں اور وہ چُن لیے جائیں گے۔



Ferdinand knew that they wouldn't pick him and he didn't care.

So he went out to his favorite cork tree to sit down.

فرڈیننڈ جاننا تھا کہ اُسے کوئی نہیں چنے
کوئی نہیں چنے گا۔ ویسے اُسے چنے جانے کی کوئی پرواہ بھی
نہیں تھی۔
اس لیے وہ اپنے محبوب کارک کے درخت
کے نیچے بیٹھ گیا۔

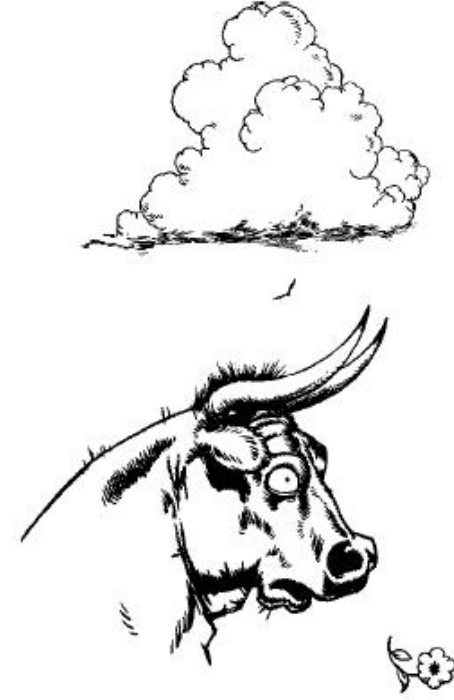
فرڈیننڈ جاننا تھا کہ اُسے کوئی نہیں چنے
گا۔ ویسے اُسے چنے جانے کی کوئی پرواہ بھی
نہیں تھی۔
اس لیے وہ اپنے محبوب کارک کے درخت
کے نیچے بیٹھ گیا۔



He didn't look where he was sitting and instead of sitting
on the
nice cool grass in the shade he sat on a bumble bee.

وہ جہاں بیٹھ رہا تھا اس نے اس جگہ کو سنبھال
کر نہیں دیکھا۔ ٹھنڈی اور ہری
ٹنڈی اور ہری
گھاس میں بیٹھنے کی بجائے وہ ایک تیتیا کے
اوپر بیٹھ گیا۔

وہ جہاں بیٹھا تھا اس نے اس جگہ کو سنبھال
کر نہیں دیکھا۔ ٹھنڈی اور ہری
ٹنڈی اور ہری
گھاس میں بیٹھنے کی بجائے وہ ایک تیتیا کے
اوپر بیٹھ گیا۔



Well, if were a bumble bee and a bull sat on you what would you do?

You would sting him. And that is just what this bee did to Ferdinand.

मान लीजिये अगर आप एक ततैया होते और कोई बैल आपके ऊपर आकर बैठ जाता। तब आप क्या करते? आप बैल को डंक मारते। यही सलूक उस ततैया ने फरडीनैंड के साथ किया।

مان لیں کہ اگر آپ ایک تتیا ہوتے اور کوئی بیل آپ کے اوپر آکر بیٹھ جاتا۔ تب آپ کیا کرتے؟ آپ بیل کو ڈنک مارتے۔ یہی سلوک اُس تتیا نے فرڈینانڈ کے ساتھ کیا۔



Wow! Did it hurt! Ferdinand jumped up with a snort.
He ran around puffing and snorting,
butting and pawing the ground as if he were crazy.

ہای! ایتنا بھونک کر درد!
فرڈینانڈ ایک زوردار چیخ کے ساتھ اچھلا۔
وہ چیختا چلاتا تیز سینگوں سے زمین کو کھودتا
جमीں کو خودتا ہوا پاگلوں کی
ترہ دوڑا۔

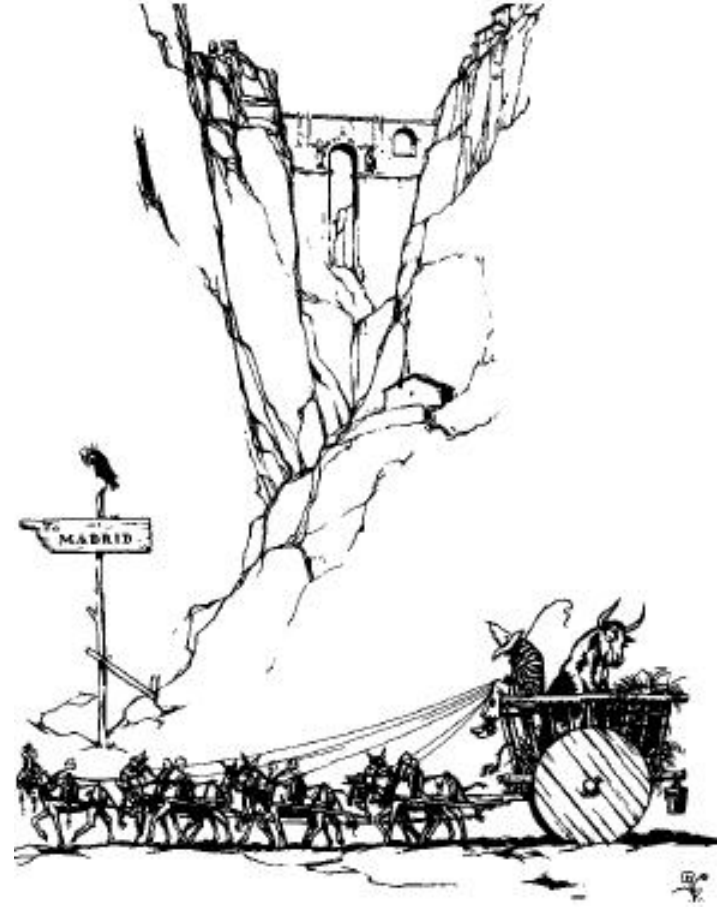
یاہ! ایتنا زبردست درد!
فرڈینانڈ ایک زوردار جھٹکے کے ساتھ اچھلا۔
وہ چیختا چلاتا تیز سینگوں سے زمین کو کھودتا
ہوا پاگلوں کی طرح دوڑا۔



The five men saw him and they all shouted with joy.
Here was the largest and fiercest bull of all.
Just the one for the bull fights in Madrid.

فرڈیننڈ کو دیکھ کر ٹوپی والے پانچوں
لوگ خوشی سے उछल पड़े।
उन्हें अब सबसे बड़ा, ताकतवर और
बहादुर बैल मिल गया था।
मैडरिड में लड़ाई के लिये वो एकदम
फिट था।

فرڈینانڈ کو دیکھ کر ٹوپی والے پانچوں لوگ
خوشی سے اُچھل پڑے۔
انہیں اب سب سے بڑا، طاقتور اور بہادر
بیل مل گیا تھا۔
میڈریڈ میں لڑائی کے لیے وہ ایک دم
درست تھا۔



So they took him away for the bull fight day in a cart.

انہوں نے فرڈینانڈ کو ایک بہت بڑی گھوڑا
بڑی چوڑا-گاڑی میں بٹھایا اور
اسے مڈرید لے گئے۔

انہوں نے فرڈینانڈ کو ایک بہت بڑی گھوڑا
کاڑی میں لاد اور اُسے میڈرید لے گئے۔



What a day it was!
Flags were flying, bands were playing...

वो दिन एक बड़े मेले जैसा था।
सब तरफ झंडे लहरा रहे थे।
और हवा में बैड-बाजों का संगीत
गूंज रहा था..

وہ دن ایک بڑا میلے جیسا تھا۔ سب ہر طرف
جھنڈے لہرا رہے تھے۔
اور ہوا میں بینڈ باجے کی آواز گونج رہی تھی۔



and all the lovely ladies had flowers in their hair.

میلے میں آئی تمام خواتین کے بالوں میں
 بالوں میں سونگھت فلوں کے گجرے
 سجے تھے۔

میلے میں آئی تمام خواتین کے بالوں میں
 خوشبودار گجرے سجے تھے۔



They had a parade into the bull ring.

उसके बाद लड़ाई के गोल मैदान
में एक बड़ी परेड निकली।

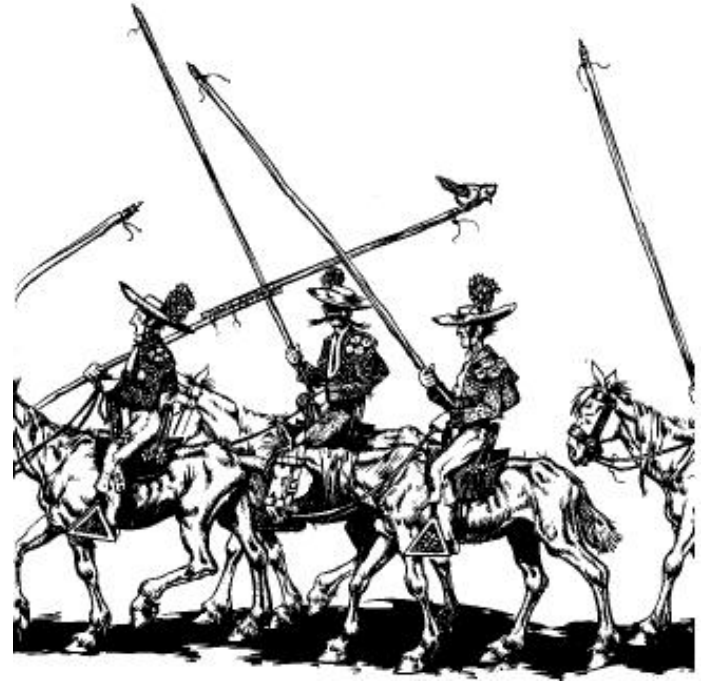
اُس کے بعد لڑائی کے گول میدان میں ایک بڑی
پریڈ ہوئی۔



First came the Banderilleros with long sharp pins
with ribbons on them to stick in the bull and make him
mad.

سب سے پہلے بئنڈیریلو سہپاہیوں کا
اک دسٹا نکلا۔
ان کے پاس لنبے اور نونکیلے بھالے
تھے، جن میں لنبے ربن لگے تھے۔
یہ بھالے بیلوں کو چبھو یا جاتا تھا۔ بھالے
کے چبھنے سے بیل پاگل ہو جاتا تھا۔

سب سے پہلے بینڈریلیروز سپاہیوں کا ایک
دستہ نکلا۔
ان کے پاس لمبے اور نوکیلے بھالے تھے،
جن میں لمبے ربن لگے تھے۔
یہ بھالے بیلوں کو چبھو یا جاتا تھا۔ بھالے
کے چبھنے سے بیل پاگل ہو جاتا تھا۔



Next came the Picadores who rode skinny horses and they had long spears to stick in the bull and make him madder.

فیر پیکاڈور سہاہیوں کا
دستا آیا۔ وہ سہی غوڑوں پر
سوار تھے
اور انکے ہاتھوں میں بیل کو مارنے کے
مارنے کے لیے بڑے لنبے-لنبے
بالے تھے۔

پھر پیکاڈور سپاہیوں کا ایک دستہ آیا۔ وہ سبھی
گھوڑوں پر سوار تھے
اور ان کے ہاتھوں میں بیل کو مارنے کے
لیے بڑے لمبے لمبے ہالے تھے۔



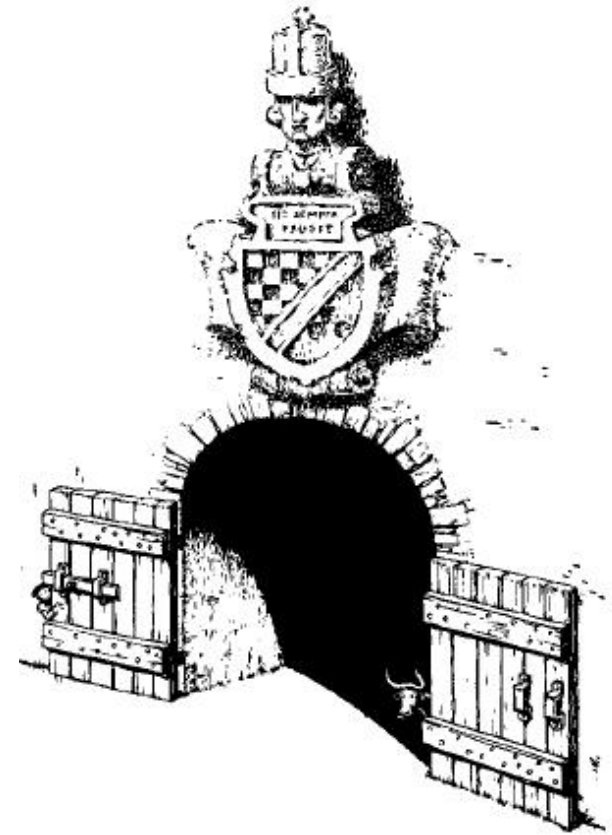
Then came the Matadoe, the proudest of all -
he thought he was very handsome, and bowed to the ladies.
He had a red cape and a sword and was supposed to
stick the bull last of all.

अंत में मेटाडोर आया। उसका रंग-रूप
एकदम रोबीला था। उसे अपनी खूबसूरती
पर नाज था।

शायद इसीलिये उसने सबसे पहले
महिलाओं को सलाम किया। वह लाल
टोपी पहने था और
उसके हाथ में एक तलवार थी। इसी
तलवार से बैल को मारा जाना था।

آخر میں میٹاڈور آیا۔ اُس کا رنگ روپ ایک
دم روعب دار تھا۔ اُسے اپنی خوبصورتی پر ناز
تھا۔

شاید اس لیے اُس نے سب سے پہلے خواتین
کو سلام کیا۔ وہ لال ٹوپی پہنے تھا اور
اُسے کے ہاتھ میں ایک تلوار تھی۔ اسی
تلوار سے بیل کو مارا جاتا تھا۔



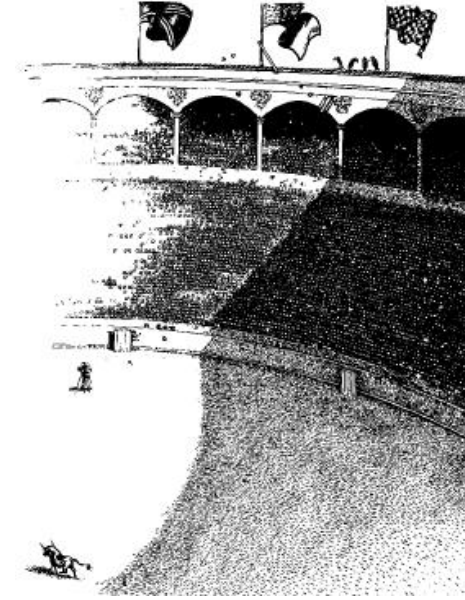
Then came the bull, and you know who that was don't you?
Ferdinand.

अंत में बैल आया। कौन सा बैल
आया यह तो आपको अच्छी तरह
पता ही है। क्यों है न?
फरडीनैड!

آخر میں بیل آیا۔ کون سا بیل آیا وہ تو آپ
کو اچھی طرح پتا ہی ہوگا۔ کیوں ہے نہ؟
فرڈینانڈ!

सब लोग फरडीनैड को देखकर डर गये।
उन्होंने उसे नाम दिया - खूंखार फरडीनैड।
बैंडेरीलो उसे देखकर सहम गये। पिकाडोरो
की उसे देखते ही सिट्टी-पिट्टी गुम हो गई।
और बेचारा मेटाडोर तो उसे देखकर डर के
मारे थर-थर कांपने लगा।

سب لوگ فرڈینانڈ کو دیکھ کر ڈر گئے۔ اُنہوں نے اُسے نام دیا۔۔۔۔۔ خوشوار
فرڈینانڈ۔
بینڈر یلیروز کو دیکھ کر ڈر گیا۔ پیکاڈور س کی
اُسے دیکھتے ہی سیٹی پیٹی گم ہو گئی،
اور بے چین میٹاڈور تو اُسے دیکھ کر ڈر کے
مارے تھر تھر کانپنے لگا۔



Ferdinand ran to middle of the ring and everyone shouted
and
clapped because they thought he was going to fight fiercely
and butt and snort and stick his horns around.

فرڈیننڈ دؤڑ کر میدان کے बीच में
پहुंचا। उसे देखकर लोग चिल्लाने लगे
और जोर-जोर
से तालियां बजाने लगे। सबको लगा कि
देखने में खूंखार फरडीनॅड बहादुरी से
लड़ेगा और
योद्धाओं को अपने पैने सींगों से मारेगा।

فرڈینانڈ دؤڑ کر میدان کے درمیان میں
پہنچا۔ اُسے دیکھ کر لوگ چلّانے لگے اور زور
زور سے تالیاں بجانے لگے۔ سب کو لگا کہ
دیکھنے میں خوبصورت فرڈینانڈ بہادری سے
لڑے گا اور لڑنے والوں کو اپنے تیز سینگوں
سے مارے گا۔



But not Ferdinand.
When he got to middle of the ring he saw flowers in all the
lovely
ladies' hair and he just sat down quietly and smelled.

پرنتو فرڈیننڈ کے من میں کچھ اور ہی
ویچار تھا۔
جب وو لڈاڑے کے مائدان میں بےچوں-بےچ
پہنچا
تو اسے اورتوں کے بالوں میں لگے سندر
فول دیکھاڑے دیے۔
وو مائدان کے بےچ میں چپ چاپ بیٹھ
اور فوولوں کی منموهک خوشبو سونگھنے لگا۔

لیکن فرڈینانڈ کے دل میں کچھ اور ہی خیال
تھا۔
جب وہ لڑائی کے میدان کے درمیان میں
پہنچا تو اسے عورتوں کے بالوں میں لگے
خوبصورت پھول دکھائی دیے۔
وہ میدان کے درمیان میں چپ چاپ بیٹھ
گیا اور پھولوں کی دلکش خوشبو سونگھنے لگا۔

He wouldn't fight
and be fierce no
matter what they did.
He just sat and
smelled. And the
Banderilleros were
mad and the
Picadors were
madder and the
Matador was so mad
he cried
because he couldn't
show off his cape and
sword.



فرڈیننڈ نے اپنے دل میں پکارا دادہ کیا۔ یہ
لوگ چاہے کچھ بھی کریں
میں نہ تو کسی کو ماروں گا اور نہ ہی کسی سے
لڑوں گا۔
یہ دیکھ کر بینڈریلیروں کا دماغ خراب ہو گیا
اور پیکاڈور پاگل ہو گیا۔
بے چارہ میٹاڈور تو ایک دم آپے سے باہر ہو
گا۔ لال ٹوپی پہن کر اپنی تلوار کے کرتب
دکھا پانا اب اُس کے لیے ممکن نہ تھا۔

فرڈیننڈ نے اپنے دل میں پکارا دادہ کیا۔ یہ
لوگ چاہے کچھ بھی کریں
میں نہ تو کسی کو ماروں گا اور نہ ہی کسی سے
لڑوں گا۔
یہ دیکھ کر بینڈریلیروں کا دماغ خراب ہو گیا
اور پیکاڈور پاگل ہو گیا۔
بے چارہ میٹاڈور تو ایک دم آپے سے باہر ہو
گا۔ لال ٹوپی پہن کر اپنی تلوار کے کرتب
دکھا پانا اب اُس کے لیے ممکن نہ تھا۔



So they had to take Ferdinand home.

अंत में लोगों को झक मारकर
फरडीनैड को वापिस घर भेजना पड़ा।

آخر میں فرڈینانڈ کو واپس گھر بھیج دیا گیا۔



And for all I know he is sitting there still,
under his favorite cork tree,
smell the flowers just quietly.
He is very happy.

جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے
فرڈینانڈ اب بھی وہیں بیٹھا ہے۔
اپنے محبوب کارک کے درخت کے نیچے اور
چپ چاپ اُس کے
پھولوں کی خوش بو سونگھ رہا ہے۔
وہ واقعی بڑا خوش ہے۔

جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے
فرڈینانڈ اب بھی وہیں بیٹھا ہے۔
اپنے محبوب کارک کے درخت کے نیچے اور
چپ چاپ اُس کے
پھولوں کی خوش بو سونگھ رہا ہے۔
وہ واقعی بڑا خوش ہے۔

تمام شد